



E-Content

Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India

Subject / Course - B.A 1st Year Islamic Studies

Paper : First (Block 2) Islam: Taruf aur Buniyadi Taleemat
Module Name/Title : Irshadat e Rasool SAWS (Unit 11)



DEVELOPMENT TEAM

CONTENT	DDE
PRESENTATION	Dr Javeed Nadeem Nadi
PRODUCER	Mr. Md Mujahid Ali



Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India



اکائی 11: ارشادات رسول اللہ ﷺ

اکائی کے اجزاء

مقصد	11.1
تمہید	11.2
ارشادات رسول اللہ ﷺ	11.3
11.3.1 احکام دین	
11.3.2 باہمی حقوق	
11.3.3 حسن اخلاق	
11.3.4 بری عادتیں	
11.3.5 آداب زندگی	
خلاصہ	11.4
نمونہ سوالات	11.5
مطالعہ کے لئے معاون کتابیں	11.6

11.1 مقصد

اس اکائی کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس بات سے واقف ہو جائیں گے کہ اسلام کے پیغمبر حضرت محمد ﷺ نے انسانیت کی فلاح و بہبود اور بہتر سماج کی تشكیل کے لئے جو رہنمائی اور ہدایات دی ہیں، وہ کس نوعیت کی ہیں۔ زندگی کے مختلف حالات میں، خوشی و غم کے موقعوں پر اور دوسرا سے انسانوں کے ساتھ تعلقات میں رسول خدا ﷺ نے کن باتوں کا لاماظر رکھنے کی تعلیم دی ہے۔ اور سماج کو نقصان پہنچانے والی کس طرح کی باتوں سے بچنے کی آپ ﷺ نے تلقین فرمائی ہے۔

اس سے یہ بھی معلوم ہو گا کہ حدیث کے اندر کس طرح کی باتیں ہیں اور اس کا انداز و اسلوب کیا ہے؟

11.2 تمہید

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات جو حدیث کی کتابوں میں مستند طور پر منقول ہیں، ان کی تعداد بھی ہزاروں میں ہے، ان احادیث میں اصلاح فکر، اصلاح عمل، تزکیہ نفس، معاشرہ کی تغیر، امن و اخوت کی ترغیب، انسانی احترام، مظلوموں، بوڑھوں،

عورتوں، بچوں، مددوں، اور معدودوں کے حقوق وغیرہ سے متعلق نہایت ہی اہم اصول ہیں، جن پر چل کر انسان آخرت کی نجات کے ساتھ ساتھ دنیا میں بھی فلاح و کامیابی سے ہمکنار ہو سکتا ہے۔ یہاں زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چند ارشادات کتابیں اور راویوں کے حوالہ کے ساتھ درج کئے جائے ہیں:

ارشادات رسول اللہ ﷺ

11.3

11.3.1 احکام دین

عَنْ أَبْنَىْ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ((بَنَىِّ الْإِسْلَامُ عَلَىِّ خَمْسٍ : شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَإِقَامُ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءُ الرَّكَأَةِ، وَالْحَجَّ، وَصَوْمُ رَمَضَانَ)) . (صحیح البخاری، رقم الحدیث: ۸، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم: "بنی‌الاسلام علی خمس،" کتاب الإيمان)

(حضرت عبد اللہ بن عمر سے مروی ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا،")

عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ((طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ ، وَوَاضِعُ الْعِلْمِ عِنْدَ غَيْرِ أَهْلِهِ كَمْقُلْدِ الْخَنَازِيرِ الْجَوْهَرَ وَاللُّؤْلُؤَ وَالذَّهَبَ)) .

(ابن ماجہ، رقم الحدیث: ۲۲۳، باب فضل العلماء والبحث على طلب العلم، کتاب السنة)

(حضرت انس بن مالک سے روایت ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ ہر مسلمان پر علم حاصل کرنا فرض ہے، اور نااہل کے پاس علمی باتیں کرنا ایسا ہے، جیسا کہ سور کو ہیرا، مو قی اور سونے کا ہار پہنانا،")

عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ((خَيْرُكُمْ مَنْ تَعْلَمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ))

(صحیح البخاری، رقم الحدیث: ۷۰۷، باب فضل الإصلاح بین الناس والعدل بینهم، کتاب الصلح)

(حضرت عثمان روایت کرتے ہیں: کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "تم میں بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے،")

عَنْ أَبْنَىْ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ((كُلُّ مُسْكِرٍ حَمْرٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وَمَنْ مَاكَ وَهُوَ يَشْرَبُ الْخَمْرَ يُدِمُّنَاهَا لَمْ يَشْرَبَهَا فِي الْآخِرَةِ)) .

(سنن أبي داود، رقم الحدیث: ۳۶۷۹، باب ما جاء في شارب الخمر، أبواب الأشربة)

(حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے، جو شخص اس حال میں مرتے کہ وہ دنیا میں شراب پینے کا عادی ہو، اس کو آخرت میں شراب (طہور) میسر نہ ہوگی،۔)

عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ أَسَامَةَ كَلَمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِمْرَأَةٍ فَقَالَ : ((إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا يُقِيمُونَ الْحَدَّ عَلَى الْوَضِيعِ وَيَتَرْكُونَ عَلَى الشَّرِيفِ ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ فَاطِمَةُ فَعُلِّتْ ذَلِكَ لَقَطَفَتْ يَدَهَا)). (صحیح البخاری، رقم المحدث: ۲۷۸۷ باب إراقتة الحدو على الشريف والوضيع، کتاب الحدود)

(حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ حضرت اسامہ نے (عرب کے ایک معزز قبلیہ کی) ایک عورت کے بارے میں بات کی (کہ اس سے چوری کی شرعی سزا معاف کر دی جائے) تو آپ نے ارشاد فرمایا: ” بلاشبہ وہ لوگ جو تم سے پہلے تھے، اسی وجہ سے ہلاک ہوئے کہ وہ کمزور پر حد قائم کرتے تھے اور باحیثیت کو چھوڑ دیتے تھے، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر فاطمہؓ بھی ایسا کرتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا،۔)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ((مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ، وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ ، وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي ، وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَى أَنِي)). (صحیح البخاری، رقم المحدث: ۲۷۳۷، باب قول اللہ تعالیٰ: اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واؤلی الامر منکم، کتاب الأحكام)

(حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جس شخص نے میری اطاعت کی، اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی، اس نے اللہ کی نافرمانی کی، اور جس نے میرے (مقرر کئے ہوئے) امیر کی اطاعت کی، اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی، اس نے میری نافرمانی کی،۔)

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ((حُرْمَةِ لِبَاسِ الْحَرِيرِ وَالْذَّهَبِ عَلَى نُكُورِ أُمَّتِي وَأَحِلُّ لِإِنَاثِهِمْ)).

(جامع الترمذی، رقم المحدث: ۲۰۷۱، باب ما جاء في الحرير والذهب للرجال، أبواب اللباس)

(حضرت ابو موسیٰ اشعری سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”ریشم کا لباس اور سونا میری امت کے مردوں پر حرام ہے اور ان کی عورتوں پر حلال ہے،۔)

11.3.2 باہمی حقوق

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ((الْمُسْلِمُ أَخْوَالُ الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ ، وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةٍ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ ، وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَبَةً مِّنْ كُرْبَبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

(صحیح البخاری، رقم المحدث: ۲۲۲۲، باب لا يظلم المسلم المسلم ولا يسلمه، کتاب المظالم)

(حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے، ناس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اس پر ظلم ہوتے ہوئے چھوڑ دیتا ہے، اور جو شخص اپنے بھائی کی حاجت و ضرورت میں کام آئے گا، اللہ تعالیٰ اس کی حاجت و ضرورت میں کام آئیں گے، جو شخص کسی مسلمان سے رنج و کلفت کو دور کرے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے تمام رنج و کلفت کو دور کر دیں گے اور جو شخص کسی مسلمان کی پرده پوشی کرے گا، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پرده پوشی فرمائیں گے۔)۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ((السَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ)) .

(جامع الترمذی، رقم الحدیث: ۲۶۹۹، باب ما جاء في السلام قبل الكلام، کتاب الإيمان)

(حضرت جابر بن عبد اللہ سے مروی ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بات چیت کرنے سے پہلے سلام کرنا چاہئے۔)۔

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ : أَمْرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبِيعٍ وَنَهَا نَا عَنْ سَبِيعٍ : ((أَمْرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ ، وَإِتْبَاعِ الْجَنَازَةِ ، وَتَشْمِيْتِ الْعَاطِسِ ، وَإِجَابَةِ الدَّاعِيِ ، وَرَدَّ السَّلَامِ ، وَنَصْرُ الْمُظْلُومِ ، وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ ، وَنَهَا نَا عَنْ سَبِيعٍ : عَنْ خَاتَمِ الْذَّهَبِ ، وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالْأَيْتَاجِ وَالسُّنْدُسِ وَالْمَيَاشِرِ)) .

(صحیح البخاری، رقم الحدیث: ۲۲۲۲، باب تشمیت العاصس إذا حمل اللہ، کتاب الأدب)

(حضرت براء کہتے ہیں کہ ہم کو نی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سات چیزوں کا حکم فرمایا: یہا کی مراج پر سی کرنا، جنازہ کے پیچھے چلانا، چینکنے والے کا جواب دینا، دعوت قبول کرنا، سلام کا جواب دینا، مظلوم کی مدد کرنا، قسم کھانے والے کی قسم کو پوری کرنا، اور سات چیزوں سے منع فرمایا ہے: سونے کی انگوٹھی سے، ریشم دیباچ اور سندس کے پہننے سے اور گھوڑے کی ریشی زین سے۔)۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ((مَنْ أَحَقُ النَّاسُ بِخُسْنِ صَحَابَتِي ؟ قَالَ : ((أَمْكَ)) قَالَ : ثُمَّ مَنْ ؟ قَالَ : ((ثُمَّ أَمْكَ)) قَالَ : ثُمَّ مَنْ ؟ قَالَ : ((ثُمَّ أَبُوكَ)) . (صحیح مسلم، رقم الحدیث باب بر الوالدين ولهمما حق به، کتاب البر والصلة)

(حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے: کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور دریافت کیا کہ لوگوں میں کون میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حقدار ہے؟ آپ نے فرمایا: ”تمہاری ماں“، اس آدمی نے کہا: پھر کون؟ آپ نے پھر فرمایا: تمہاری ماں، اس آدمی نے کہا: پھر کون؟ آپ نے پھر فرمایا: تمہاری ماں، اس آدمی نے کہا: پھر کون؟ اب آپ نے فرمایا: تمہارا باپ،)۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ((أَبْرُ الْبِرِّ أَنْ يَصِلَ الرَّجُلُ وُدَّ أَيْتَهِ))

(صحیح مسلم، رقم الحدیث: ۱۲، باب فضل أصدقاء البر والأم ونحوها، کتاب البر والصلة والأدب)

(حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے: کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کے دوستوں کے ساتھ بھی صدر جنی کرے۔)۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((رَغْمَ أَنْفُهُ، ثُمَّ رَغْمَ أَنْفُهُ، ثُمَّ رَغْمَ أَنْفُهُ)) قَيْلَ: مَنْ؟ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْالَ: ((مَنْ أَذْرَكَ وَإِلَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ أَحْدَهُمَا، أُوكِلَيْهِمَا، ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ)).

(صحیح مسلم، رقم المحدث: ۱۰، باب رغم من أدرك أبويء أو أحد ما عند الكبر فلم يدخل الجنة، کتاب الأدب)

(حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اس کی ناک خاک آلو دھو، اس کی ناک خاک آلو دھو، (یعنی ذلیل و خوار ہو)، کسی نے عرض کیا: کون؟ اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے ماں باپ کو یادوں میں سے کسی کو بوڑھا پے کی حالت میں پائے، پھر بھی وہ جنت میں داخل نہ ہو۔")

عَنْ أَبِي ذِرٍّ قَالَ: إِنَّ خَلِيلِيَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَانِي: ((إِذَا طَبَخْتَ مَرْقًا فَأَكْثِرْ مَاءَهُ، ثُمَّ أَنْظُرْ أَهْلَ بَيْتِ مِنْ جِيَرْتِكَ فَأَصِبْهُمْ مِنْهَا بِمَعْرُوفٍ)).

(صحیح مسلم، رقم المحدث: ۲۶۸۹، باب الوصیة بالجار والحسان إلیہ، کتاب البر والصلة والأدب)

(حضرت ابوذر کہتے ہیں کہ مجھے "میرے دوست" حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی کہ: "جب کوئی شوربہ دار چیز پکاؤ تو اس میں پانی زیادہ ڈالو، پھر اپنے پڑوں کے گھروں کو دیکھو اور بھلے طریقہ پران کو پہنچاؤ۔")

11.3.3 حُسنِ اخلاق

عَنْ أَبِي مُوسَىٰ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ، يَسْدُدْ بَعْضُهُ بَعْضًا، ثُمَّ شَبَّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ)). (صحیح البخاری، رقم المحدث: ۲۰۲۶، باب تعاون المؤمنین بعضهم بعضما، کتاب الأدب)

(حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی الگیوں کے درمیان تشیک کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: "ایک مومن دوسرے مومن کے لئے عمارت کے مثل ہیں، کہ ان میں سے ایک حصہ دوسرے حصہ کو مضبوط کرتا ہے۔")

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفُرٌ)).

(صحیح البخاری، رقم المحدث: ۲۰۳۲، باب ما ينهى من الساب واللعنة، کتاب الأدب)

(حضرت عبد اللہ سے روایت ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "مسلمان کو کامی دینا فتنہ ہے اور اس سے قاتل کرنا کفر ہے۔")

عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ((الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ)). (صحیح مسلم، رقم المحدث: ۲۵، باب بيان تقاضل الإسلام وأئمَّة أموره أَفْضَلُ، کتاب الإيمان)

(حضرت جابر سے روایت ہے: وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنائے: "مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور اس کے ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں،")

عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ((لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ)).

(صحیح البخاری، رقم الحدیث: ۱۳، باب من الإيمان أن محب لا أخيه ماحب لنفسه، کتاب الإيمان)

(حضرت انس سے روایت ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا، یہاں تک کہ وہ اپنے (مسلمان) بھائی کے لئے وہی پسند کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔“)

عَنْ أَنَسٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ((أَنْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا)) قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ! هَذَا نَنْهَاكُمْ مَظْلُومًا ، فَكَيْفَ نَنْصُرُهُ ظَالِمًا ؟ فَقَالَ : ((تَأْخُذُ فَوْقَ يَدِيهِ))

(صحیح البخاری، رقم الحدیث: ۲۳۳۲، باب علامات المناق، کتاب الإيمان)

(حضرت انس سے مردی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”تم اپنے بھائی کی مدد کرو، خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم، صحابہ کرام نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم مظلوم کی مدد کریں یہ تو ٹھیک ہے، لیکن ہم ظالم کی مدد کیسے کریں؟ آپ نے فرمایا: اس کے باقیوں کو پکڑو،“)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ((مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِنُ جَارَةً ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَيُكْرِمْ ضَيْفَهُ ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَيُقْلِلْ خَيْرًا أَوْ لِيَسْكُنْ)) . (صحیح مسلم، رقم الحدیث: ۵۷، باب الحث على إكرام الجار والضيف وزورهم الصمت إلا عن الخير وكون ذلك كلما من الإيمان، کتاب الإيمان)

(حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنے پڑوں کو تکلیف نہ پہنچائے۔ اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنے مہمان کا اکرام کرے اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ محلی بات کہا کرے یا خاموش رہے۔“)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ((الْكَلْمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ)) .

(صحیح البخاری، رقم الحدیث: ۶۰۲۳، باب طیب الكلام، کتاب الأدب)

(حضرت ابو ہریرہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اچھی بات صدقہ ہے۔“)

عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ ؟ فَقَالَ : ((الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ ، وَالْإِثْمُ مَا حَالَكَ فِي صَدِرِكَ وَكَرِهَتْ أَنْ يَطَّلَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ)) .

(صحیح مسلم، رقم الحدیث: ۶۵۱۶، باب تفسیر البر والإثم، کتاب البر والصلة والأدب)

(حضرت نواس بن سمعان انصاری کہتے ہیں : کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نیکی اور گناہ کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا : ”نیکی بہتر اخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جس سے تمہارے دل میں کھٹک ہوا درج ہے یہ پسند نہ ہو کہ دوسرے لوگ اس سے واقف ہوں“)

عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ((مَنْ يُحِرِّمُ الرِّفْقَ، يُحْرَمُ الْخَيْرُ)) .

(صحیح مسلم، رقم الحدیث: ۲۷، باب فضل الرفق، کتاب البر والصلة والأدب)

(حضرت جریر بن عبد اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے ارشاد فرمایا : ”جو شخص نرم خوبی سے محروم ہے، وہ خیر و بھلائی سے محروم ہے“)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ((لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ، إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ)) .

(صحیح مسلم، رقم الحدیث: ۱۰۷، باب فضل من يملك عند الغضب وبأى شى يذهب الغضب، کتاب البر والصلة والأدب)

(حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ طاقتوروہ نہیں ہے جو کسی کو پچھاڑ دے، بلکہ طاقتوروہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے اوپر قابو رکھے۔)

عَنْ أَبِي بَزْرَةَ قَالَ: قُلْتُ: يَا أَبَيَ اللَّهِ! أَعْلَمُنِي شَيْئًا أَنْتَفِعُ بِهِ، قَالَ: ((اعْزِلِ الْأَذَى عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ)) . (صحیح مسلم، رقم الحدیث: ۱۳۱، باب فضل إزالة الأذى عن الطريق، کتاب البر والصلة والأدب)

(حضرت ابو بزرگ کہتے ہیں کہ میں نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ مجھے کوئی ایسی چیز بتا دیجئے، جس سے خوب نفع ہو، آپ نے ارشاد فرمایا : ”مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیزوں کو ہٹا دو“)

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ((مَا مِنْ شَيْءٍ أَثْقَلَ فِي الْمِيزَانِ مِنْ حُسْنِ الْخُلُقِ)) . (سنن أبي داود، رقم الحدیث: ۲۹۹، باب حسن الأخلاق، کتاب الأدب)

(حضرت ابو درداء نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے ارشاد فرمایا : ”(قيامت کے دن اعمال کے) ترازو میں اخلاق حسنے سے زیادہ وزن دار کوئی چیز نہیں ہوگی“)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَغْفِلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ((إِنَّ اللَّهَ رَفِيقُ مَنْ يُعْطِي عَلَيْهِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْغُنْفِ)) . (سنن أبي داود، رقم الحدیث: ۲۸۰، باب في الرفق، کتاب الأدب)

(حضرت عبد اللہ بن مغفل سے مروی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا : ” بلاشبہ اللہ تعالیٰ نرم خوب ہیں، نرمی کو پسند فرماتے ہیں اور نرمی پر وہ کچھ عطا کرتے ہیں، جو حقیقتی اور تشدید پر عطا نہیں کرتے“)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ((مَنْ لَمْ يَرْحُمْ صَغِيرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا فَلَيَسْ مِنَّا) . (سنن أبي داود، رقم الحديث: ۳۹۲۳، باب في الرحمة، كتاب الأدب)

(حضرت عبد الله بن عمرو بن عبد الرحمن صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں: آپ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص چھوٹوں پر رحم نہ کرے، اور بڑوں کے حق کو نہ پہچانے وہ ہم میں نہیں“۔)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ((لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ ، وَلِكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِي إِذَا انْقَطَعَتْ رَحْمَةُ وَصْلَاهَا) .

(جامع الترمذی، رقم الحديث: ۱۹۰۸، باب ما جاء في صلة الرحم، أبواب البر والصلة)

(حضرت عبد الله بن عمرو بن عبد الرحمن صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں: ”آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”صلدر جی کرنے والا وہ نہیں ہے جو برابری کرے، لیکن صلدر جی کرنے والا وہ ہے کہ اس کے ساتھ قطع رحمی کی جائے تو وہ اس کے ساتھ صلدر جی کرے“۔)

عَنْ أَنَسٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ((مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ عَلَيْهِ فِي رُزْقِهِ وَيُنْسَأُ فِي أُثْرِهِ فَلَيُصِلْ رَحْمَةً) . (سنن أبي داود، رقم الحديث: ۱۶۹۳، باب في صلة الرحم، كتاب الزكاة)

(حضرت انس سے مروی ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص اس بات سے خوش ہو کہ اس کے رزق میں کشادگی ہو، اور اس کی عمر دراز ہو تو چاہئے کہ وہ صلدر جی کیا کرے“۔)

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ((الرَّحْمُ شِجَنَةٌ ، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلَتْهُ ، وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعَتْهُ) .

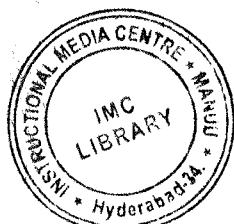
(صحیح البخاری، رقم الحديث: ۵۹۸۹، باب من وصل وصله اللہ، كتاب الأدب، كتاب التوحید)

(نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے: ”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”رحم دلی گھنی ہنی ہے، جو شخص اس سے جڑے گا، میں اس سے جڑوں گا اور جو شخص اس سے قطع تعلق کرے گا، میں اس سے قطع تعلق کروں گا“۔)

عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ((مَنْ لَا يَرْحُمُ لَا يُرْحَمُ) .

(صحیح البخاری، رقم الحديث: ۲۰۱۳، باب رحمة الناس والهائم، كتاب الأدب)

(حضرت جریر بن عبد اللہ سے مروی ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص رحم نہیں کرتا، اُس پر رحم نہیں کیا جائے گا“۔)



11.3.4 بری عادتیں

عَنْ أَبْنِ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ((إِنَّ الظُّلْمَ ظُلْمًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ)).

(جامع الترمذی، رقم الحديث: ۲۰۳۰، باب ما جاء في الظلم، أبواب البر والصلة)

(حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ” بلاشبہ ظلم و زیادتی قیامت کے دن تاریکی درتاریکی ہوگی۔ ”)

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ((إِذَا تَقَى الْمُسْلِمُانِ بِسَيِّفِهِمَا ، فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ)). (صحیح مسلم، رقم الحديث: ۱۵، باب إذا تواجه المسلمان بسيفهما، كتاب القتل)

(حضرت ابو بکرہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ” جب دو مسلمان توار لے کر آ منے سامنے ہوں تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں ہوں گے۔ ”)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ((لَا يُنْظَرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى مَنْ حَرَثَ ثُوبَةَ خُيَلَاءَ)). (جامع الترمذی، رقم الحديث: ۲۷۳۰، باب ما جاء في كراهة جرالزار، أبواب اللباس)

(حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ” اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس شخص کی طرف نظر (رحمت) نہیں فرمائیں گے جو بڑائی اور خود پسندی کرتے ہوئے اپنے کپڑے کو (زمین تک) گھسیتے۔ ”)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ((لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ كَثِيرٍ)). (صحیح مسلم، رقم الحديث: ۱۲۸، باب بيان غلط تحريم الشيء، كتاب الإيمان)

(حضرت عبداللہ سے مروی ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ” وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا، جس کے دل میں ذرہ برا بر بھی تکبر اور برا بیوی ہو۔ ”)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ((مَنْ حَلَّتْ عَلَى يَمِينِ كَاذِبَةٍ ، لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالُ رَجُلٍ مُّسْلِمٍ ، لَقِيَ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبٌ)) ، فَأَنْزَلَ اللَّهَ تَصْدِيقَهُ ” إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ ” (آل عمران: ۷۷).

(صحیح البخاری، رقم الحديث: ۲۶۵۹، باب عهد اللہ عزوجل، کتاب الأیمان والذور)

(حضرت عبداللہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ” جو آدمی اس لئے جھوٹی قسم کھائے، کہ ایک مسلمان شخص کامال ہڑپ کر جائے تو وہ اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اللہ اس پر غصبنا ک ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی تائید میں یہ آیت نازل فرمائی: ” إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ ”۔)

عَنْ أُبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ((إِيَّاكُمْ وَالظَّنُّ ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ ، وَلَا تَحْسِسُوا ، وَلَا تَجْسِسُوا ، وَلَا تَنَاجِشُوا ، وَلَا تَنَافِسُوا ، وَلَا تَخَاسِرُوا ، وَلَا تَبَاغِضُوا ، وَلَا تَدَابِرُوا ، وَكُوْنُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا)). (صحیح البخاری، رقم الحدیث: ۲۷۲۳، باب تعليم الفرائض، کتاب الفرائض)

(حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بدگانی سے بچوں سے لئے کہ بدگانی سب سے جھوٹی بات ہے، نہ چپکے سے با تین سنوارنہ ٹوہ میں پڑواورنہ با ہم دھوکہ دواورنہ آپس میں مقابلہ کرو اور نہ آپس میں حسد کرو اور نہ بغرض رکھواورنہ آپس میں ترک تعلق کرو، اللہ کے بندے آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ،۔۔۔”)

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ((نَهَىٰ عَنِ النَّجْسِ)) .

(صحیح البخاری، رقم الحدیث: ۲۹۶۳، باب ما يكره من النناجش، کتاب الحجیل)

(حضرت ابن عمر سے مروی ہے: کہ ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محض سودے کی قیمت بڑھانے کے لئے بولی بڑھ کر بولنے سے منع فرمایا ہے،۔۔۔”)

11.3.5 آداب زندگی

عَنْ أُبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ((إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ ، فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنْهُ مِنْ فُضْلِ عَلَيْهِ)) . (صحیح البخاری، رقم الحدیث: ۲۸۹۰، باب ينظر إلى من هو أسفلاً منه ولا ينظر إلى من هو فوقه، کتاب الرقاد)

(حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کی نگاہ ایسے شخص پر پڑے جس کے پاس تم سے زیادہ مال ہو اور جسمانی اعتبار سے تم سے بہتر ہو تو چاہئے کہ اپنے سے کم تر شخص کو دیکھئے،۔۔۔”)

عَنْ أُبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ((تَعَوَّذُونَ بِاللَّهِ مِنْ جَهَدِ الْبَلَاءِ ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ)) . (صحیح البخاری، رقم الحدیث: ۲۶۱۶، باب من تعوذ بالله من درك الشقاء وسوء القضاء، کتاب القدر)

(حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ کی پناہ مانگو غربت و عیال داری سے، بدختی و بدحالی کے انجام بدے، برے فیصلہ سے اور دشمنوں کے مصیبت پر خوش ہونے سے،۔۔۔”)

عَنْ أُبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : ((الْفِطْرَةُ خُمْسٌ : الْخِتَانُ ، وَالْإِسْتِحْدَادُ ، وَقَصُّ الشَّارِبِ ، وَتَقْلِيمُ الْأَطْفَارِ ، وَنَتْفُ الْأَبَاطِ)) . (صحیح البخاری، رقم الحدیث: ۵۸۹۱، باب تقلیم الاطفار، کتاب اللباس)

(حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ہوئے سنا: ”پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں: ختنہ کروانا، زیر ناف بال صاف کرنا، موچھ کاشنا، ناخن کاشنا اور بغل کا بال صاف کرنا،۔۔۔”)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَئِ الْإِسْلَامُ خَيْرٌ؟ قَالَ: ((تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَغَلَى مَنْ لَمْ تَعْرِفْ)).

(صحیح البخاری، رقم الحدیث: ۲۲۶۶، باب السلام للمرففة، کتاب الاستذان)

(حضرت عبد اللہ بن عمر روایت کرتے ہیں: کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اسلام میں کون سی چیز بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”کھانا کھلانا اور سلام کرنا، خواہ تم اس کو پہچانتے ہو یا نہیں؟۔“)

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((أَطْعِمُوا الْجَائِعَ، وَعُودُوا الْمَرِيضَ وَفُكُوا الْعَانِيُّ)). (صحیح البخاری، رقم الحدیث: ۵۶۹، باب وجوب عيادة المريض، کتاب المرض)

(حضرت ابو موسی اشعری سے روایت ہے: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بھوکے کو کھانا کھاؤ، بیمار کی مزاج پر سی کرو اور قیدی کی رہائی میں مدد کرو؛۔“)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ((مَاعَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَاماً قَطُّ، إِنْ أَشْتَهَاهُ أَكَلَهُ، وَإِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ)). (سنن أبي داود، رقم الحدیث: ۳۷۶۳، باب فی کراہیۃ الطعام، کتاب الاطعمة)

(حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں: ”کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی کسی کھانے کو عیب نہیں لگایا، اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے کی خواہش ہوتی تو تناول فرماتے، ورنہ چھوڑ دیتے“۔)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((لَا عَذُوْيَ وَلَا هَامَةَ وَلَا نَوْءَ وَلَا صَفَرَ)).

(سنن أبي داود، رقم الحدیث: ۳۹۱۲، باب فی الطیرة، کتاب الکہانۃ والتطیر)

(حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”نه چھوت کی کوئی حقیقت ہے، نہ روح کی، نہ پختہ (کارتی) کی کوئی حقیقت ہے اور نہ صفر کو منحوس سمجھنے کی“۔)

عَنْ أَبِي مَالِكِ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((الْطَّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلُأُ الْمَيْزَانَ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَأُنَّ مَا بَيْنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَالصَّلَاةُ نُورٌ، وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ، وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ، كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَاعَ نَفْسَهُ فَمُعْتَقَهَا)).

(صحیح المسلم، رقم الحدیث: ۱، باب فضل الوضوء، کتاب الطهارة)

(حضرت ابو مالک اشعری سے روایت ہے: رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”پا کی ایمان کا جزو ہے، الحمد للہ ترازو کو بھردیتا ہے، اور سبحان اللہ اور الحمد للہ ان سب کو بھردیتا ہے جو کچھ آسمان وزمین کے مابین ہیں، نمازو نور ہے، صدقہ برہان ہے، صبر روشنی ہے، قرآن تیرے لئے جوت ہے، تمام لوگ صحیح کرتے ہیں، تو اپنے کوفروخت کرنے والے اور اپنے نفس کو آزاد کرنے والے ہوتے ہیں“۔)

REFERENCE ONLY

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ((لَلَّهُ أَشَدُ فَرَحاً بِتَوْبَةِ أَحَدِكُمْ مِنْ أَحَدِكُمْ بِضَالِّتِهِ إِذَا وَجَدَهَا)).

(صحیح مسلم، رقم الحدیث: ۶۹۵۳، باب فی الحض علی التوبۃ والفرح بها، کتاب التوبۃ)

(حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی کی توبہ کرنے سے اس طرح خوش ہوتا ہے جیسا کہ تم میں سے کسی کی سواری گم ہو گئی ہو اور وہ اس کو پائے۔")

عَنْ أَنَسَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ((مَنْ سَأَلَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَاتٍ ، قَالَتِ الْجَنَّةُ : أَلَّهُمَّ ادْخِلْهُ الْجَنَّةَ ، وَمَنْ أَسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَاتٍ ، قَالَتِ النَّارُ : أَلَّهُمَّ أَجِرْهُ مِنَ النَّارِ)). (سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث: ۲۳۲۰، باب صفة الجنة، کتاب الزہد)

(حضرت انس بن مالک سے روایت ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو تین مرتبہ جنت کی فریاد کرے گا، جنت کہے گی: اے اللہ! تو اس کو جنت میں داخل کر دے، اور جو شخص تین مرتبہ جہنم کی آگ سے پناہ چاہے گا، جہنم کہے گی: اے اللہ! تو اس کو جہنم کی آگ سے بچا لے۔")

11.4 خلاصہ

حدیث شریف کے اس انتخاب میں اسلام کے اركان، علم حاصل کرنے کی ترغیب، دوسروں کے حقوق، نیکی کے کام، صدر حجی و حسن اخلاق وغیرہ کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ نیز جھوٹ، تکبر، دھوکہ وغیرہ سماجی و اخلاقی برائیوں سے بچنے کے بارے میں ذہن سازی کی گئی ہے۔ اسی طرح انسانی مساوات اور خوشنگوار زندگی گذارنے کے آداب سے روشناس کرایا گیا ہے۔ اتحاد، باہمی تعاون اور ایک دوسرے کی مدد کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ اور نرم خوبنگے اور نرمی اختیار کرنے والے کو اللہ کا پسندیدہ بتایا گیا ہے۔

11.5 نمونہ سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات پندرہ سطروں میں لکھیے۔

-1 تین حدیثیں کتاب اور راوی کے نام کے ساتھ تحریر کریں؟

-2 کسی دو حدیثوں کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیں؟

-3 باہمی حقوق کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کے ارشادات کیا ہیں؟

درج ذیل سوالوں کے جوابات تین سطروں میں لکھیے۔

-4 احکام دین کے تعلق سے نبوی ہدایات بتائیے۔



5۔ رسول اللہؐ نے زندگی کے کیا آداب بتائے ہیں، لکھیے۔

6۔ حسن اخلاق کیا ہے اور بری عادتیں کون کون سی ہیں، بتائیے۔

7۔ ان حدیثوں کے نامکمل جملوں کو مکمل بیجیے اور کسی دو حدیث کا ترجمہ لکھیے۔

○ خیرکم من تعلم

○ من مات وهو يشرب الخمر يد منها

○ يوم القيمة إلى من جر ثوبه خيلاء

○ قبل الكلام -

○ حتى يحب أخيه

11.6 مطالعہ کے لئے معاون کتابیں

1۔ ریاض الصالحین (اردو ترجمہ) از: امام حیجی نووی

2۔ معارف الحدیث

3۔ شطب احادیث از: مولانا مظفر نعمانی

-:00:-